

اسلامی عقائد مسائل

تالیف و ترتیب
مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

تقریبات طبع

علامہ محمد احمد مصباحی
علامہ جمیل احمد نعیمی
مفتی نظام الدین رشوی
علامہ عبد الباقی نعیمی
علامہ عبد الستار سعیدی
مفتی محمد الیاس رشوی
علامہ عبد الباقی نعیمی
صاحبزادہ شہد و جاہت رسول قادری

دارالافتاء
الاسلامیہ

بیت اللہ، لاہور، پاکستان

اسلامی عقائد مسائل

دارالافتاء
الاسلامیہ

بیت اللہ، لاہور، پاکستان

اسلامی عقائد و مسائل

تالیف و ترتیب
مفتی محمد اسلم رضا مین تحسینی رحمۃ اللہ علیہ

تقریظاتِ جلیلہ

- | | | |
|------------------------|---|------------------------|
| علامہ محمد احمد مصباحی | - | علامہ عبدالستار سعیدی |
| علامہ جمیل احمد نعیمی | - | مفتی محمد الیاس رضوی |
| مفتی نظام الدین رضوی | - | علامہ عبدالباقی نعمانی |

صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری رحمۃ اللہ علیہ

دارالحدیث
لِتَحْقِيقِ الدِّينِ وَالْطَّاهِرَةِ وَلَا يَشْرَ



www.facebook.com/darahlesunnat

طباعتِ اُولى

۱۴۳۰ھ / ۲۰۱۹ء

ISBN:

978-969-7833-10-8

موضوع: عقائد اسلاميہ

عنوان: اسلامي عقائد و مسائل

مؤلف: مفتي محمد اسلم رضامین تحسینی رحمۃ اللہ علیہ

تعداد صفحات: ۷۳۶

سائز: ۱۸ × ۲۴

تعداد: ۱۱۰۰

ناشر: "ادارہ اہل سنت" کراچی۔

اس کتاب کے جملہ حقوق "ادارہ اہل سنت" کراچی کے لیے محفوظ ہیں۔

dar_sunnah@yahoo.com

00971 55 942 1541

ترتیب و تحقیق

مفتی محمد اسلم رضامین تحسینی

معاونین کرام

حضرت علامہ مفتی محمد عباس رضوی - مفتی محمد یونس علی

مولانا محمد کاشف محمود ہاشمی - مولانا محمد امجد حسین اعوان

مولانا محمد فاروق صدیقی - مولانا محمد فرمان شاذلی



لِتَحْفِظُوا لِكَلِمَةِ وَالطَّبَّاءِ وَفَلَا تُشْرِكُوا

شرفِ انتساب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اپنی اس سعی کو دنیاۓ اسلام کی عظیم ہستی، شیخ المشائخ، استاذ علی الاطلاق، ملک المدرّسین، جامع منقول و معقول، رئیس المناطقہ، حضرت علامہ عطا محمد بندیا لوی رحمۃ اللہ علیہ کے نامِ نامی سے منسوب کرتا ہوں، جنہوں نے تقریباً ۷۰ سال تک علوم اسلامیہ کی تدریس کے لیے وہ کردار ادا کیا، جو تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ آپ نے درسِ نظامی (عالم کورس) کو ایک نئی جلا بخشی، آپ نے محقق علماء، نامور مدرّسین، فقہاء اور محدثین کی کئی جماعتیں تیار کیں۔ آپ کے اندازِ تدریس نے قوم و ملت کو بیش بہا حکمت ہیرے عطا کیے۔ آپ نے دینی اور ملی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، آپ نے دو قومی نظریے کے فروغ، اور اسلامی اقدار کے تحفظ کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔ آپ کے جلّائے ہوئے چراغ صدیوں تک نسلِ نو کے لیے روشنی کا اہتمام کرتے رہیں گے^(۱)، ان شاء اللہ ع

گر قبولِ افتد ز ہے عرو شرف

اللہ تعالیٰ حضرت کے درجات بلند فرمائے، اور ان کے فیوض و برکات سے ہمیں اور جمیع امتِ مسلمہ کو متمتع فرمائے، آمین، بجاہِ سیّد المرسلین، علیہ و علی آلہ و أصحابہ أفضل الصّلاۃ والتسلیم۔

محمد اسلم رضا مبین تحسینی

۰۲ ذوالقعدہ ۱۴۴۰ھ / ۰۶ جولائی ۲۰۱۹ء

(۱) استاذ العلماء کے مزید تفصیلی حالات کے لیے "ذکرِ عطانی حیات استاذ العلماء" (مطبوعہ استاذ العلماء اکیڈمی، خوشاب) کا مطالعہ کیجیے۔

پیش لفظ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيد الأنبياء والمرسلين، وعلى آله وأصحابه أجمعين، ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين، أما بعد:

یوں تو عقائد و مسائل کے موضوع پر مختلف زبانوں میں، متعدد تالیفات مارکیٹ میں دستیاب ہیں، اور انٹرنیٹ (Internet) پر بھی کافی مواد موجود ہے، لیکن یا تو وہ کتب بہت طویل ہیں، یا پھر ان کا لب و لہجہ مشکل ہونے کے باعث اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلبہ کے لیے ان کا پڑھنا اور سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

آپ کے ہاتھوں میں موجود اس کتاب کی تالیف کا سبب یہ ہوا، کہ جب پہلی بار میرا انگریز جانا ہوا، اور وہاں کچھ احباب سے ملاقات کے دوران، وہاں کے چند مسائل پر گفتگو ہوئی، جن میں سے ایک اہم ترین مسئلہ یہ بھی تھا، کہ ہمارے نوجوان جب تک اسکول لائف میں اپنے گھروں پر رہتے ہیں، اپنے محلے کی مسجد یا اسلامک سینٹر کی طرف سے کچھ نہ کچھ عملی، اور نظریاتی طور پر مصروفیت سے منسلک رہتے ہیں، لیکن جیسے ہی یہ نوجوان کالجز، یونیورسٹیز تک پہنچتے ہیں، یا کسی دوسرے شہر یا ملک جا کر تعلیم حاصل کرتے ہیں، جہاں وہ گھر اور اپنے محلے کی مسجد کے ماحول سے دُور ہو جاتے ہیں، وہاں مختلف خیالات کے حامل (بد مذہب) طلبہ بھی ہوتے ہیں، جو اپنے اپنے عقائد و نظریات میں کافی مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ، اپنے عقائد کی مکمل معلومات بھی رکھتے ہیں، جبکہ ہمارے نوجوان یا تو اپنے عقائد و نظریات کو مکمل طور پر جانتے نہیں، اور اگر جانتے بھی ہوں تو دلائل کی تفصیل سے واقف نہیں ہوتے۔

اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ ہمارے نوجوان اُن بد مذہبوں کی صحبت میں اٹھتا بیٹھتا ہے، ان کے ساتھ میل جول رکھتا ہے، نتیجہً وہ لوگ آہستہ آہستہ اسے گمراہ کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، وہ لوگ اسے میٹھا زہر کچھ اس طرح دیتے ہیں کہ "دیکھو یار! تم لوگ جو عید میلاد النبی مناتے ہو، یا نبی کریم ﷺ کے لیے علم

غیب مانتے ہو، یا حضور اکرم ﷺ کے بارے میں ایسا ایسا عقیدہ رکھتے ہو، یا غیر اللہ سے توکل کرتے ہو، یا صحابہ کرام و اولیاء رضی اللہ عنہم کے بارے میں ایسا ایسا نظریہ رکھتے ہو، وغیرہ وغیرہ، تو یہ سب چیزیں قرآن و حدیث میں کہاں ہیں؟ یہ تمام باتیں تو اسلامی تعلیمات کے مُنافی ہیں!"۔

چونکہ ہمارا نوجوان اپنے عقیدے اور نظریے کی دلیل سے اکثر اوقات واقف نہیں ہوتا، لہذا بد مذہبوں کی طرف سے یہ سب خرافات سن کر، حیران و پریشان ہو جاتا ہے، نتیجہً کبھی تذبذب میں پڑ جاتا ہے، اور کبھی بد مذہبوں کے رنگ میں رنگ جاتا ہے، والعیاذ باللہ تعالیٰ!۔

جب میں نے وہاں کے مسائل دیکھے، اور کچھ احباب (مثلاً شیخ اعجاز احمد شامی صاحب) نے یہ مطالبہ کیا، کہ ایک ایسی کتاب جس میں اسلامی عقائد و مسائل کو قرآن، حدیث اور اقوالِ علمائے کرام کی روشنی میں دلائل کے ساتھ مختصر مختصر ذکر کر دیا جائے؛ تاکہ علماء و ائمہ کرام، مساجد میں آنے والے نوجوانوں کو اس کتاب کے ذریعے عقائدِ اسلامیہ، قرآن و حدیث کے دلائل کی روشنی میں سکھائیں، اور ان کے ذہنوں میں یہ بات راسخ ہو جائے، کہ ہمارے عقائد و نظریات قرآن کریم، حدیث پاک اور تعلیماتِ اسلاف کے عین مطابق ہیں۔

اس مختصر کتاب میں اسلامی عقائد و نظریات کو قرآن، حدیث اور اقوالِ علماء سے ثابت کرنے میں جس قدر دلائل پیش کیے گئے ہیں، ان کے حوالہ جات بھی مکمل ذکر کر دیے ہیں؛ تاکہ قارئینِ کرام اور بالخصوص کالجز اور یونیورسٹیز جا کر اپنے عقائد و نظریات میں دلائل سے ناواقفیت کی بناء پر، شکوک و شبہات میں مبتلا ہو کر، تذبذب کا شکار ہونے والے نوجوان، اپنے عقیدے اور نظریے کی حفاظت، اور اس میں پختگی پیدا کر سکیں، اور اگر انہیں کبھی کوئی شیطان دھوکا و فریب دینا چاہے، تو یہ اس کے سوسے سے بچ کر اسے بتا سکیں، کہ ہمارا ہر عقیدہ قرآن و حدیث سے ثابت شدہ، اور اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔

میری تمام احباب سے التماس ہے کہ اپنے اپنے شہروں، محلوں، مساجد اور گھروں میں اس کتاب کو کلی یا جزئی طور پر ضرور رائج کیجیے؛ کہ اس مختصر اور آسان کتاب کے مضامین کا سمجھنا عوام کے لیے دلچسپی کا باعث بھی ہوگا، اور اس سے ان کے عقائد و نظریات کی بھرپور تائید و حفاظت بھی ہوگی۔

ان شاء اللہ العزیز! آگے چل کر اس کتاب کا عربی زبان میں بھی ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے، مگر چونکہ فی الحال اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے، امام اہل سنت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کی بعض کتب کی خدمت میں لگا رکھا ہے، لہذا کسی اور کام کی فرصت نہیں مل پارہی، جب اللہ چاہے گا تب وہ کام بھی ہو جائے گا۔

میری تمام احباب سے گزارش ہے، کہ اپنی قوم و ملت کے نوجوانوں سے ہمدردی کے جذبے کے تحت، اگر کوئی صاحب آگے بڑھ کر، اس کتاب کا انگریزی اور دیگر زبانوں میں ترجمہ کر دیں، تو آپ کی بڑی نوازش ہوگی، اور یہ کام صدقہ جاریہ کی شکل میں آپ کے لیے ذخیرہ آخرت بھی ہوگا، ان شاء اللہ!۔ اللہ تعالیٰ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے، ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے!۔

میں اپنے تمام اساتذہ و اکابر حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں، جنہوں نے بصورت تقریظات جلیلہ، اپنے کلمات طیبات، حوصلہ افزائی اور خوب دعاؤں اور اصلاحات سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات مقدسہ کا سایہ عاطفت قائم و دائم رکھے، اور انہیں درازی عمر بخیر و صحت و عافیت و اکرام عطا فرمائے!۔

آخر میں "ادارہ اہل سنت" کراچی کی پوری ٹیم کے لیے ندانہ تشکر پیش خدمت ہے، جن کی انتھک محنت اور کوشش کی برکت سے، یہ کتاب زیور وجود و تکمیل سے آراستہ ہو پائی! اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو دنیا و آخرت میں جزائے خیر عطا فرمائے، آمین یا رب العالمین، بجاہ حبیبک المصطفیٰ طہ الامین! و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ، سیّدنا و مولانا محمد، و علی آلہ و أصحابہ أجمعین، و الحمد للہ رب العالمین!۔

دعا گو و دعا جو

محمد اسلم رضا مبین تحسینی

۰۲ ذوالقعدہ ۱۴۴۰ھ / ۰۶ جولائی ۲۰۱۹ء

فہرستِ مضامین

هَذَا كِتَابٌ
لِتَحْقِيقِ الْحَقِّ وَالطَّبَائِعَةِ وَالنَّاسِ

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	شرفِ انتساب	۵
۲	پیش لفظ	۶
۳	تقریظاتِ جلیلہ	۴۹
۴	تقریظ: حضرت علامہ محمد احمد مصباحی صاحب	۵۱
۵	تقریظ: حضرت علامہ حافظ عبدالستار سعیدی صاحب	۵۳
۶	تقریظ: حضرت علامہ جمیل احمد نعیمی صاحب	۵۵
۷	تقریظ: حضرت علامہ مفتی محمد الیاس رضوی صاحب اشرفی	۵۷
۸	تقریظ: حضرت علامہ مفتی محمد نظام الدین صاحب رضوی	۶۱
۹	تقریظ: حضرت علامہ محمد عبدالمبین صاحب نعمانی مصباحی	۶۴
۱۰	تقریظ: صاحبزادہ حضرت سید وجاہت رسول قادری صاحب	۶۶
۱۱	(۱) عقیدہ توحید	۷۵
۱۲	توحید کا لغوی معنی	۷۶
۱۳	توحید کا شرعی مفہوم	۷۶
۱۴	انتہائی سادہ دلیل	۷۸
۱۵	عقیدہ توحید قرآن و حدیث کی روشنی میں	۷۸
۱۶	اللہ تعالیٰ کو ذات میں واحد ماننا	۷۸
۱۷	اللہ تعالیٰ کو صفات میں یکتا ماننا	۷۹
۱۸	اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے، اُس سے پہلے کچھ نہیں	۸۰
۱۹	اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہے گا، وہ سب سے آخر ہے، اس کے بعد کچھ نہیں	۸۰
۲۰	عقائد متعلقہ ذات و صفات الہی ﷻ	۸۱

۸۱	عقیدہ (۱): اللہ ﷻ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں	۲۱
۸۱	عقیدہ (۲): وہ بے پرواہ ہے، کسی کا محتاج نہیں، اور تمام جہان اُس کا محتاج ہے	۲۲
۸۱	عقیدہ (۳): اُس کی ذات کا ادراک عقلاً محال ہے	۲۳
۸۱	عقیدہ (۴): اُس کی صفیتیں نہ عین ہیں نہ غیر	۲۴
۸۲	عقیدہ (۵): اللہ کی ذات قدیم آزلی ابدی ہے	۲۵
۸۲	عقیدہ (۶): اُس کی صفات نہ مخلوق ہیں، نہ اس کی قدرت کے تحت داخل ہیں	۲۶
۸۲	مذکورہ عقیدہ کی وضاحت	۲۷
۸۲	عقیدہ (۷): اللہ کی ذات و صفات کے سوا سب چیزیں حادث ہیں	۲۸
۸۲	عقیدہ (۸): صفات الہی کو جو مخلوق کہے یا حادث بتائے، گمراہ بددین ہے	۲۹
۸۳	عقیدہ (۹): جو شخص عالم میں سے کسی شے کو قدیم (ہمیشہ سے) مانے کافر ہے	۳۰
۸۳	عقیدہ (۱۰): نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا، نہ اُس کے لیے بیوی	۳۱
۸۳	عقیدہ (۱۱): وہ جی ہے، یعنی خود زندہ ہے	۳۲
۸۳	عقیدہ (۱۲): وہ ہر ممکن پر قادر ہے، کوئی ممکن اُس کی قدرت سے باہر نہیں	۳۳
۸۳	عقیدہ (۱۳): جو چیز محال ہے، اللہ عزوجل اس بات سے پاک ہے	۳۴
۸۴	عقیدہ (۱۴): ہر مقدور کے لیے ضروری نہیں کہ وہ موجود بھی ہو جائے	۳۵
۸۴	عقیدہ (۱۵): وہ ہر کمال و خوبی کا جامع ہے	۳۶
	عقیدہ (۱۶): حیات، قدرت، سننا، دیکھنا، کلام، علم، ارادہ، یہ سب اُس کی	۳۷
۸۴	صفات ذاتیہ ہیں	
۸۵	عقیدہ (۱۷): مثل دیگر صفات اُس کا کلام بھی قدیم ہے	۳۸
۸۵	عقیدہ (۱۸): اللہ تعالیٰ کا کلام آواز سے پاک ہے	۳۹
۸۶	عقیدہ (۱۹): اللہ کا علم ہر شے کو گھیرے (احاطہ کیے) ہوئے ہے	۴۰
۸۶	عقیدہ (۲۰): اللہ غیب و شہادت یعنی پوشیدہ و ظاہر سب کچھ جانتا ہے	۴۱

۸۶	عقیدہ (۲۱): وہی اللہ ہر شے کا خالق ہے، ذوات ہوں چاہے افعال	۴۲
۸۶	عقیدہ (۲۲): حقیقۂ روزی پہنچانے والا وہی اللہ ہے، ملائکہ وغیرہم وسیلہ	۴۳
	وذریعہ ہیں	
۸۶	عقیدہ (۲۳): ہر بھلائی برائی اللہ نے اپنے علمِ ازل کے موافق مقدر فرمادی ہے	۴۴
۸۷	خلاصہ کلام	۴۵
۸۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۶
۸۸	(۲) دیدارِ الہی	۴۷
۸۸	عقیدہ (۱): اللہ تعالیٰ جہت و مکان و زمان وغیرہ جمیع حوادث سے پاک ہے	۴۸
۸۸	عقیدہ (۲): دنیا کی زندگی میں اللہ عزوجل کا دیدار ہمارے نبی پاک ﷺ کے لیے خاص ہے	۴۹
۸۹	عقیدہ (۳): اللہ تعالیٰ کا دیدار بلا کیفیت ہے	۵۰
۸۹	دیدارِ الہی قرآن کریم کی روشنی میں	۵۱
۹۰	دیدارِ الہی حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۲
۹۱	خلاصہ کلام	۵۳
۹۲	عقیدہ (۴): اللہ تعالیٰ جو چاہے اور جیسا چاہے کرے، کسی کو اس پر قابو نہیں	۵۴
۹۳	عقیدہ (۵): اللہ تعالیٰ کے ہر فعل میں کثیر حکمتیں ہیں	۵۵
۹۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۶
۹۵	(۳) شرک کی حقیقت	۵۷
۹۵	مشرک سازی کی مذمت	۵۸
۹۶	شرک فی العبادات	۵۹
۹۶	شرک فی الذات	۶۰
۹۶	شرک فی الصفات	۶۱
۹۹	ایک اہم بات	۶۲

۱۰۱	شُرک کی حقیقت حدیث نبوی کی روشنی میں	۶۳
۱۰۲	شُرک کی حقیقت اقوالِ علماء کی روشنی میں	۶۴
۱۰۳	خلاصہ کلام	۶۵
۱۰۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۶
۱۰۵	(۴) ایمان و کفر کا بیان	۶۷
۱۰۵	عقیدہ (۱): اصل ایمان صرف تصدیق کا نام ہے	۶۸
۱۰۶	عقیدہ (۲): مسلمان ہونے کے لیے شرائط کیا ہیں؟	۶۹
۱۰۶	عقیدہ (۳): جس چیز کی حرمت یقینی ہو اسے حلال بتانا کفر ہے	۷۰
۱۰۶	عقیدہ (۴): شرک کے معنی کیا ہیں؟	۷۱
۱۰۷	عقیدہ (۵): مرتکبِ کبیرہ مسلمان ہے	۷۲
۱۰۷	مسئلہ: جو کسی کافر کے لیے اُس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے	۷۳
	اس کا حکم	
۱۰۸	عقیدہ (۶): مسلمان کو مسلمان، کافر کو کافر جاننا ضروریاتِ دین سے ہے	۷۴
۱۰۹	تنبیہ ضروری	۷۵
۱۱۰	کفر کی اقسام	۷۶
۱۱۰	کفر التزائی کی تعریف	۷۷
۱۱۰	کفر لزومی کی تعریف	۷۸
۱۱۱	خلاصہ کلام	۷۹
۱۱۱	ضروریاتِ دین سے کیا مراد ہے؟	۸۰
۱۱۲	مسئلہ تکفیر کی وضاحت	۸۱
۱۱۳	تنبیہ ضروری	۸۲
۱۱۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۸۳
۱۱۷	(۵) آیات متشابہات کا حکم	۸۴

۱۱۷	مسائل واحکام کی اقسام	۸۵
۱۱۸	اللہ عزوجل کا ایسے "اید و عین" سے پاک ہونا ضروریاتِ دین سے ہے	۸۶
۱۲۰	آیاتِ متشابہات میں اہل سنت کے دو مسلک ہیں	۸۷
۱۲۱	کچھ لوگوں کا کہنا کہ "اللہ تعالیٰ عرش پر ہے" اس قول کے جوابات	۸۸
۱۲۱	عربی زبان میں "این" کا لفظ مکان کی تعیین کے لیے بھی آتا ہے	۸۹
۱۲۲	اللہ ﷻ جسم و جسمانیات، مکان و مکانیات، زمان و زمانیات سے پاک ہے	۹۰
۱۲۲	خلاصہ کلام	۹۱
۱۲۳	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۹۲
۱۲۴	(۶) مسائلِ تقدیر	۹۳
۱۲۴	تقدیر کی اقسام	۹۴
۱۲۴	تقدیر سے متعلق عقیدہ اہل سنت	۹۵
۱۲۵	جزا و سزائیوں ہے؟	۹۶
۱۲۶	مسئلہ: قضا و قدر کے مسائل عام عقلوں میں نہیں آسکتے	۹۷
	مسئلہ: بڑا کام کر کے تقدیر کی طرف نسبت کرنا، مشیتِ الہی کے حوالہ کرنا	۹۸
۱۲۶	بہت بڑی بات ہے	
۱۲۷	خلاصہ کلام	۹۹
۱۲۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۰۰
۱۲۸	(۷) مسئلہ امکانِ کذب باری تعالیٰ	۱۰۱
۱۲۸	اللہ رب العزت ہر نقص و عیب سے پاک ہے	۱۰۲
۱۲۹	امکانِ کذب کا بطلان قرآن کریم کی روشنی میں	۱۰۳
۱۳۱	امکانِ کذب کا بطلان اقوالِ علماء کی روشنی میں	۱۰۴
۱۳۱	خلاصہ کلام	۱۰۵
۱۳۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۰۶

۱۳۴	(۸) عقیدہ رسالت	۱۰۷
۱۳۴	توحید کے بعد دین اسلام کا دوسرا بنیادی عقیدہ، عقیدہ رسالت ہے	۱۰۸
۱۳۵	رسول اور نبی کے معنی	۱۰۹
۱۳۵	رسول اور نبی میں فرق	۱۱۰
	رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تمام انسانوں پر بالعموم، اور ایمان والوں پر بالخصوص فرض ہے	۱۱۱
۱۳۵	خود آپ ﷺ نے بھی اپنے آخری نبی و رسول ہونے کی صراحت فرمائی	۱۱۲
۱۳۸	ہر وہ عمل جو حضور اقدس ﷺ کے قول و فعل سے صحیح طور پر ثابت ہو، وہ سنت ہے	۱۱۳
۱۳۹	عقائد متعلقہ نبوت	۱۱۴
۱۳۹	عقیدہ (۱): انبیاء سب بشر تھے اور مرد، نہ کوئی جن نبی ہو انہ کوئی عورت	۱۱۵
۱۳۹	عقیدہ (۲): اللہ عزوجل پر واجب نہیں کہ وہ نبی بھیجے	۱۱۶
۱۳۹	عقیدہ (۳): نبی ہونے کے لیے اُس پر وحی آنا ضروری ہے	۱۱۷
۱۳۹	عقیدہ (۴): بہت سے نبیوں پر اللہ تعالیٰ نے صحیفے اور آسمانی کتابیں اتاریں	۱۱۸
۱۴۰	عقیدہ (۵): سب آسمانی کتابیں اور صحیفے حق ہیں، اور سب کلام اللہ ہیں	۱۱۹
	عقیدہ (۶): چونکہ یہ دین ہمیشہ رہنے والا ہے، لہذا قرآن عظیم کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ رکھی	۱۲۰
۱۴۱	عقیدہ (۷): قرآن مجید کتاب اللہ ہونے پر اپنے آپ دلیل ہے	۱۲۱
۱۴۲	مسئلہ: اگلی کتابیں صرف انبیائے کرام علیہم السلام ہی کو زبانی یاد ہوا کرتی تھیں	۱۲۲
۱۴۲	عقیدہ (۸): وحی نبوت انبیائے کرام علیہم السلام کے لیے خاص ہے	۱۲۳
۱۴۳	عقیدہ (۹): نبوت کسبی نہیں کہ آدمی عبادت و ریاضت کے ذریعے حاصل کر سکے	۱۲۴
۱۴۳	عقیدہ (۱۰): جو شخص نبی سے نبوت کا زوال جائز جانے وہ کافر ہے	۱۲۵
۱۴۳	عقیدہ (۱۱): نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے	۱۲۶

- ۱۲۷ عقیدہ (۱۲): انبیائے کرام علیہم السلام شرک و کفر سے قبل نبوت اور بعد نبوت معصوم ہیں ۱۴۴
- ۱۲۸ عقیدہ (۱۳): انبیائے کرام علیہم السلام نے اللہ تعالیٰ کے تمام احکام بندوں تک پہنچا دیے ۱۴۴
- ۱۲۹ عقیدہ (۱۴): احکام تبلیغیہ میں انبیائے کرام علیہم السلام سے سہو و نسیان محال ہے ۱۴۴
- ۱۳۰ عقیدہ (۱۵): انبیائے کرام علیہم السلام کے جسم برص و جذام وغیرہ امراض سے پاک ہیں ۱۴۴
- ۱۳۱ عقیدہ (۱۶): اللہ عزوجل نے انبیائے کرام علیہم السلام کو اپنے غیوب پر اطلاع دی ہے ۱۴۵
- ۱۳۲ عقیدہ (۱۷): انبیائے کرام علیہم السلام تمام مخلوق، یہاں تک کہ رُسُل ملائکہ سے بھی افضل ہیں ۱۴۵
- ۱۳۳ ولی کتنا ہی بڑے مرتبہ والا ہو، کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا ۱۴۵
- ۱۳۴ جو کسی غیر نبی کو کسی نبی سے افضل یا برابر بتائے، وہ کافر ہے ۱۴۵
- ۱۳۵ عقیدہ (۱۸): نبی کی تعظیم فرض عین، بلکہ اصل تمام فرائض ہے ۱۴۵
- ۱۳۶ کسی نبی کی ادنیٰ سی توہین یا تکذیب بھی کفر ہے ۱۴۵
- ۱۳۷ عقیدہ (۱۹): بعض انبیائے کرام علیہم السلام کا صاف ذکر قرآن مجید میں ہے اور بعض کا نہیں ۱۴۵
- ۱۳۸ وہ انبیائے کرام علیہم السلام جن کے اسمائے طیبہ بالتصریح قرآن مجید میں ہیں ۱۴۵
- ۱۳۹ عقیدہ (۲۰): حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بے ماں باپ کے مٹی سے پیدا کیا ۱۴۶
- ۱۴۰ عقیدہ (۲۱): حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے پہلے انسان کا وجود نہیں تھا ۱۴۷
- ۱۴۱ عقیدہ (۲۲): سب میں پہلے نبی حضرت سیدنا آدم علیہ السلام ہوئے ۱۴۷
- ۱۴۲ عقیدہ (۲۳): انبیائے کرام علیہم السلام کی کوئی تعداد معین کرنا جائز نہیں ۱۴۸

- ۱۴۳ عقیدہ (۲۴): انبیائے کرام علیہم السلام کے مختلف درجے ہیں، بعض کو بعض پر فضیلت ہے ۱۴۸
- ۱۴۴ عقیدہ (۲۵): تمام انبیائے کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے حضور عظیم وجاہت و عزت والے ہیں ۱۴۹
- ۱۴۵ عقیدہ (۲۶): نبی کے دعویٰ نبوت میں سچا ہونے کی ایک دلیل ۱۴۹
- ۱۴۶ عقیدہ (۲۷): جو شخص نبی نہ ہو اور نبوت کا دعویٰ کرے، وہ دعویٰ کر کے کوئی محال عادی اپنے دعوے کے مطابق ظاہر نہیں کر سکتا، ورنہ سچے جھوٹے میں فرق نہ رہے گا ۱۵۰
- ۱۴۷ **کرامت و استدرار** ۱۵۰
- ۱۴۸ فائدہ: نبی سے جو بات خلافِ عادت قبلِ نبوت ظاہر ہو، اُسے "ارہاس" کہتے ہیں ۱۵۰
- ۱۴۹ ولی سے جو بات خلافِ عادت صادر ہو اُسے "کرامت" کہتے ہیں ۱۵۰
- ۱۵۰ عام مؤمنین سے جو بات خلافِ عادت صادر ہو اُسے "معونت" کہتے ہیں ۱۵۱
- ۱۵۱ خلاصہ کلام ۱۵۱
- ۱۵۲ ایک اصلاحی پہلو ۱۵۱
- ۱۵۳ فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف ۱۵۱
- ۱۵۴ **خصائصِ مصطفیٰ ﷺ** ۱۵۲
- ۱۵۵ عقیدہ (۱): تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی بعثت خاص کسی ایک قوم کی طرف ہوئی، لیکن ہمارے حضور اقدس ﷺ تمام مخلوق انس و جن، بلکہ ملائکہ، حیوانات، جمادات سب کی طرف مبعوث ہوئے ۱۵۲
- ۱۵۶ عقیدہ (۲): حضور اقدس ﷺ ملائکہ و انس و جن و حور و غلمان و حیوانات و جمادات، غرض تمام عالم کے لیے رحمت ہیں، اور مسلمانوں

۱۵۳	پر تو نہایت ہی مہربان ہیں	
۱۵۳	عقیدہ (۳): حضور خاتم النبیین ہیں	۱۵۷
۱۵۴	عقیدہ (۴): حضور اکرم ﷺ افضل جمیع مخلوق الہی ہیں	۱۵۸
۱۵۵	عقیدہ (۵): کسی کا حضور اکرم ﷺ کی مثل ہونا محال ہے	۱۵۹
۱۵۵	عقیدہ (۶): حضور اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے مرتبہ محبوبیت کبریٰ سے سرفراز فرمایا	۱۶۰
۱۵۵	عقیدہ (۷): حضور اکرم ﷺ کے خصائص میں سے ایک سفرِ معراج بھی ہے	۱۶۱
۱۵۶	عقیدہ (۸): تمام مخلوق اولین و آخرین حضور اکرم ﷺ کی نیاز مند ہے	۱۶۲
۱۵۶	عقیدہ (۹): قیامت کے دن مرتبہ شفاعت کبریٰ حضور اکرم ﷺ کے لیے خاص ہے	۱۶۳
۱۵۷	شفاعت کی مزید اقسام	۱۶۴
۱۵۷	عقیدہ (۱۰): ہر قسم کی شفاعت حضور اکرم ﷺ کے لیے ثابت ہے	۱۶۵
۱۵۷	عقیدہ (۱۱): منصب شفاعت حضور اکرم ﷺ کو دیا جا چکا ہے	۱۶۶
۱۵۸	عقیدہ (۱۲): حضور اکرم ﷺ کی محبت مدارِ ایمان ہے، بلکہ ایمان اسی محبت کا نام ہے	۱۶۷
۱۵۸	عقیدہ (۱۳): حضور اکرم ﷺ کی اطاعت عین طاعتِ الہی ہے	۱۶۸
	عقیدہ (۱۴): حضور اقدس ﷺ کی تعظیم یعنی اعتقادِ عظمت، ایمان کا حصہ اور رکنِ ایمان ہے	۱۶۹
۱۶۰	خلاصہ کلام	۱۷۰
۱۶۰	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۷۱
۱۶۱	فضائلِ درود و سلام	۱۷۲

۱۶۱	عقیدہ (۱): حضور اکرم ﷺ کی تعظیم و توقیر اب بھی فرضِ اعظم ہے	۱۷۳
۱۶۱	حضور اکرم ﷺ سے محبت کی علامت یہ بھی ہے، کہ ان کا ذکر بکثرت کرے	۱۷۴
۱۶۱	بعض لوگ براہِ اختصار "صلعم" وغیرہ لکھتے ہیں، یہ محض ناجائز ہے	۱۷۵
۱۶۱	عقیدہ (۲): حضور اکرم ﷺ کے کسی قول و فعل، عمل و حالت کو جو بنظرِ	۱۷۶
۱۶۳	حقارت دیکھے وہ کافر ہے	
۱۶۴	عقیدہ (۳): حضور اقدس ﷺ اللہ تعالیٰ کے نائبِ مطلق ہیں	۱۷۷
۱۶۵	فائدہ: سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور اکرم ﷺ کو ملا	۱۷۸
۱۶۵	ضروری مسئلہ	۱۷۹
۱۶۶	خلاصہ کلام	۱۸۰
۱۶۷	ایک اصلاحی پہلو	۱۸۱
۱۶۸	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۸۲
۱۶۹	(۹) عصمتِ انبیائے کرام علیہم السلام	۱۸۳
۱۶۹	نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے	۱۸۴
۱۶۹	اماموں کو انبیاء کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی و بددینی ہے	۱۸۵
۱۶۹	عصمتِ انبیاء علیہم السلام قرآن کریم کی روشنی میں	۱۸۶
۱۷۰	عصمتِ انبیاء علیہم السلام حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۱۸۷
۱۷۲	عصمتِ انبیاء علیہم السلام اقوالِ علماء کی روشنی میں	۱۸۸
۱۷۳	خلاصہ کلام	۱۸۹
۱۷۳	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۹۰
۱۷۴	(۱۰) حیاتِ انبیاء علیہم السلام	۱۹۱
۱۷۴	حیاتِ انبیاء ثابت شدہ حقیقت ہے، اور اس پر اجماعِ اُمت بھی ہے	۱۹۲
۱۷۵	عقیدہ حیاتِ انبیاء قرآن کریم کی روشنی میں	۱۹۳
۱۷۶	عقیدہ حیاتِ انبیاء حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۱۹۴

۱۷۷	عقیدہ حیاتِ انبیاء اقوالِ علماء کی روشنی میں	۱۹۵
۱۸۰	زمینِ انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو نہیں کھاتی	۱۹۶
۱۸۱	خلاصہ کلام	۱۹۷
۱۸۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۹۸
۱۸۲	(۱۱) مقامِ مصطفیٰ ﷺ	۱۹۹
۱۸۲	مقامِ مصطفیٰ ﷺ قرآن کریم کی روشنی میں	۲۰۰
۱۸۸	مقامِ مصطفیٰ ﷺ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۲۰۱
۱۹۱	مقامِ مصطفیٰ ﷺ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۲۰۲
۱۹۳	خلاصہ کلام	۲۰۳
۱۹۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۰۴
۱۹۶	(۱۲) حسن و جمالِ مصطفیٰ ﷺ	۲۰۵
	تاجدارِ رسالت ﷺ کا حسنِ سیرت کے ساتھ ساتھ حسنِ صورت بھی	۲۰۶
۱۹۶	ایک مکمل باب کی حیثیت رکھتا ہے	
۱۹۶	نبی کریم ﷺ کو افضل الخلق بنا کر دنیا میں بھیجا گیا	۲۰۷
۱۹۸	سرورِ عالم ﷺ کا بے مثل حسن و جمال	۲۰۸
۱۹۸	حسن و جمالِ مصطفیٰ ﷺ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۲۰۹
۲۰۰	جسمِ اقدس کی معجزانہ لطافت	۲۱۰
۲۰۱	پسینہ مبارک کی خوشبو	۲۱۱
۲۰۱	عطر کا بدلِ نفیس --- پسینہ مبارک	۲۱۲
۲۰۲	چہرہ انور کی ضیا پاشی	۲۱۳
۲۰۵	لعابِ دہن سے شفا یابی	۲۱۴
۲۰۵	دستِ اقدس	۲۱۵
۲۰۶	دستِ شفا سے ٹوٹی ہوئی پنڈلی جڑ گئی	۲۱۶

۲۰۶	حسن و جمالِ مصطفیٰ ﷺ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۲۱۷
۲۱۰	خلاصہ کلام	۲۱۸
۲۱۰	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۱۹
۲۱۲	(۱۳) مصطفیٰ کریم ﷺ کی بے مثالی	۲۲۰
	حضورِ اکرم ﷺ اپنی حقیقت کے اعتبار سے نور اور صورت کے اعتبار سے بے مثال بشار ہیں	۲۲۱
۲۱۲	مصطفیٰ کریم ﷺ کی بے مثالی قرآنِ کریم کی روشنی میں	۲۲۲
۲۱۴	مصطفیٰ کریم ﷺ کی بے مثالی حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۲۲۳
۲۱۵	مصطفیٰ کریم ﷺ کی بے مثالی اقوالِ علماء کی روشنی میں	۲۲۴
۲۱۶	خلاصہ کلام	۲۲۵
۲۱۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۲۶
۲۱۷	(۱۴) مصطفیٰ کریم ﷺ کی نورانیت و بشریت	۲۲۷
۲۱۷	مصطفیٰ کریم ﷺ کی نورانیت و بشریت قرآنِ کریم کی روشنی میں	۲۲۸
۲۱۹	حضرت جبریل علیہ السلام کا بشری صورت میں ظاہر ہونا	۲۲۹
۲۱۹	مصطفیٰ کریم ﷺ کی نورانیت حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۲۳۰
۲۲۲	مصطفیٰ کریم ﷺ کی نورانیت اقوالِ علماء کی روشنی میں	۲۳۱
۲۲۵	خلاصہ کلام	۲۳۲
۲۲۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۳۳
۲۲۷	(۱۵) جشنِ عیدِ میلادِ النبی ﷺ	۲۳۴
۲۲۷	میلاد شریف کی حقیقت	۲۳۵
۲۲۹	یومِ عرفہ عیدِ کادن ہے	۲۳۶
۲۳۰	میلادِ مصطفیٰ ﷺ قرآنِ کریم کی روشنی میں	۲۳۷
۲۳۳	میلادِ مصطفیٰ ﷺ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۲۳۸

۲۳۹	۲۳۹	میلادِ مصطفیٰ ﷺ اقوالِ علماء کی روشنی میں
۲۴۰	۲۴۰	ان علمائے متقدمین و متاخرین کے اسماء جو مجلسِ میلادِ مبارک خود کرتے
۲۴۱	۲۴۱	میلادِ مصطفیٰ ﷺ پر لکھی گئی بعض کتابیں
۲۴۲	۲۴۲	خلاصہ کلام
۲۴۳	۲۴۳	ایک اصلاحی پہلو
۲۴۴	۲۴۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف
۲۴۵	۲۴۵	(۱۶) قیامِ تعظیمی
۲۴۶	۲۴۶	قیام یعنی کھڑا ہونا
۲۴۷	۲۴۷	قیام چار طرح کا ہوتا ہے
۲۴۸	۲۴۸	قیامِ تعظیمی حدیثِ نبوی کی روشنی میں
۲۴۹	۲۴۹	قیامِ تعظیمی اقوالِ علماء کی روشنی میں
۲۵۰	۲۵۰	خلاصہ کلام
۲۵۱	۲۵۱	ایک اصلاحی پہلو
۲۵۲	۲۵۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف
۲۵۳	۲۵۳	(۱۷) علمِ غیب
۲۵۴	۲۵۴	غیب کی تعریف
۲۵۵	۲۵۵	علمِ غیب قرآن کریم کی روشنی میں
۲۵۶	۲۵۶	علمِ غیب حدیثِ نبوی کی روشنی میں
۲۵۷	۲۵۷	مُعْتَبَاتِ خمسہ (پانچ باتوں کا علمِ غیب)
۲۵۸	۲۵۸	ماں کے پیٹ میں کیا ہے؟
۲۵۹	۲۵۹	کل کیا ہوگا؟
۲۶۰	۲۶۰	موت کا علم
۲۶۱	۲۶۱	قیامت کا علم

۲۶۰	بارش کب ہوگی؟	۲۶۲
۲۶۲	علم غیب اقوال علماء کی روشنی میں	۲۶۳
۲۶۴	خلاصہ کلام	۲۶۴
۲۶۵	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۶۵
۲۶۸	(۱۸) اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ	۲۶۶
۲۶۸	احکامِ الہی کی دو قسمیں ہیں: (۱) احکامِ تکوینیہ (۲) احکامِ تشریعیہ	۲۶۷
۲۶۹	اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ قرآنِ کریم کی روشنی میں	۲۶۸
۲۷۱	اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۲۶۹
۲۷۶	اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۲۷۰
۲۷۷	خلاصہ کلام	۲۷۱
۲۷۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۷۲
۲۷۹	(۱۹) استعانت و ندائے یارِ رسول اللہ ﷺ (غیر اللہ سے مدد مانگنا)	۲۷۳
۲۷۹	استعانت و ندائے یارِ رسول اللہ قرآنِ کریم کی روشنی میں	۲۷۴
۲۸۲	استعانت و ندائے یارِ رسول اللہ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۲۷۵
۲۸۳	استعانت و ندائے یارِ رسول اللہ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۲۷۶
۲۸۳	امامِ الائمہ حضرت سیدنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور ندائے یارِ رسول اللہ	۲۷۷
۲۸۴	شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور ندائے یارِ رسول اللہ	۲۷۸
۲۸۵	خلاصہ کلام	۲۷۹
۲۸۵	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۸۰
۲۸۷	(۲۰) استغاثہ و استعانت بغیر اللہ (غیر اللہ سے مدد مانگنا)	۲۸۱
۲۸۷	فائدہ ضروریہ	۲۸۲
۲۸۸	عقیدہ: اہل سنت و جماعت کا عقیدہ یہ ہے، کہ دینے والی ذات اللہ کریم ہی کی ہے	۲۸۳
۲۸۸	غیر اللہ سے مدد مانگنا قرآنِ کریم کی روشنی میں	۲۸۴

۲۸۹	غیر اللہ سے مدد مانگنا حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۲۸۵
۲۹۰	غیر اللہ سے مدد مانگنا اقوالِ علماء کی روشنی میں	۲۸۶
۲۹۱	خلاصہ کلام	۲۸۷
۲۹۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۸۸
۲۹۳	(۲۱) وسیلہ (توشل کا بیان)	۲۸۹
۲۹۳	وسیلہ (توشل) قرآنِ کریم کی روشنی میں	۲۹۰
۲۹۴	وسیلہ (توشل) حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۲۹۱
۲۹۶	وفاتِ ظاہری کے بعد بھی توشل (وسیلہ) جائز ہے	۲۹۲
۲۹۸	وسیلہ (توشل) اقوالِ علماء کی روشنی میں	۲۹۳
۳۰۰	خلاصہ کلام	۲۹۴
۳۰۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۹۵
۳۰۲	(۲۲) شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ	۲۹۶
۳۰۲	قیامت کے دن مرتبہ شفاعتِ کبریٰ حضور اکرم ﷺ کے خصائص میں سے ہے	۲۹۷
۳۰۳	شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ قرآنِ کریم کی روشنی میں	۲۹۸
۳۰۴	شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۲۹۹
۳۰۶	شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۳۰۰
۳۰۸	خلاصہ کلام	۳۰۱
۳۰۹	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۰۲
۳۱۰	(۲۳) مسئلہ حاضر و ناظر	۳۰۳
	حضور اکرم ﷺ اپنی روحانیت و نورانیت کے ساتھ بیک وقت متعدد مقامات پر تشریف فرما ہوتے ہیں	۳۰۴
۳۱۱		

۳۱۲	۳۰۵	مسئلہ حاضر و ناظر قرآن کریم کی روشنی میں
۳۱۳	۳۰۶	مسئلہ حاضر و ناظر حدیث نبوی کی روشنی میں
۳۱۴	۳۰۷	مسئلہ حاضر و ناظر اقوال علماء کی روشنی میں
۳۱۵	۳۰۸	خلاصہ کلام
۳۱۵	۳۰۹	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف
۳۱۷	۳۱۰	(۲۴) معراج النبی ﷺ
۳۱۷	۳۱۱	اسراء و معراج میں فرق
۳۲۰	۳۱۲	معراج النبی ﷺ قرآن کریم کی روشنی میں
۳۲۱	۳۱۳	معراج النبی ﷺ حدیث نبوی کی روشنی میں
۳۲۲	۳۱۴	معراج النبی ﷺ اقوال علماء کی روشنی میں
۳۲۳	۳۱۵	خلاصہ کلام
۳۲۳	۳۱۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف
۳۲۵	۳۱۷	(۲۵) عقیدہ ختم نبوت
۳۲۵	۳۱۸	عقیدہ ختم نبوت قرآن کریم کی روشنی میں
۳۲۷	۳۱۹	عقیدہ ختم نبوت حدیث نبوی کی روشنی میں
۳۳۲	۳۲۰	عقیدہ ختم نبوت اقوال علماء کی روشنی میں
۳۳۳	۳۲۱	خلاصہ کلام
۳۳۴	۳۲۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف
۳۳۶	۳۲۳	(۲۶) تحفظ ناموس رسالت اور ہماری ذمہ داریاں
۳۳۷	۳۲۴	تحفظ ناموس رسالت قرآن کریم کی روشنی میں
۳۴۲	۳۲۵	تحفظ ناموس رسالت حدیث نبوی کی روشنی میں
۳۴۵	۳۲۶	تحفظ ناموس رسالت اقوال علماء کی روشنی میں
۳۴۵	۳۲۷	خلاصہ کلام

۳۲۸	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۲۶
۳۲۹	(۲۷) خلافت / امامت کبریٰ	۳۲۷
۳۳۰	مسئلہ خلافت قرآن کریم کی روشنی میں	۳۲۷
۳۳۱	خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں کی جائے گی	۳۲۷
۳۳۲	مسئلہ خلافت قرآن کریم کی روشنی میں	۳۲۷
۳۳۳	مسئلہ خلافت حدیث نبوی کی روشنی میں	۳۲۸
۳۳۴	مسئلہ خلافت اقوال علماء کی روشنی میں	۳۲۹
۳۳۵	خلاصہ کلام	۳۵۰
۳۳۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۵۰
۳۳۷	(۲۸) عظمت و عدالت صحابہ کرام	۳۵۱
۳۳۸	عظمت و عدالت صحابہ کرام قرآن کریم کی روشنی میں	۳۵۱
۳۳۹	عظمت و عدالت صحابہ کرام حدیث نبوی کی روشنی میں	۳۵۲
۳۴۰	عظمت و عدالت صحابہ کرام اقوال علماء کی روشنی میں	۳۵۵
۳۴۱	خلاصہ کلام	۳۵۷
۳۴۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۵۷
۳۴۳	(۲۹) اُتہات المؤمنین	۳۵۸
۳۴۴	حضور اقدس ﷺ کی تمام ازواج، پاک باز، پاکدامن اور انتہائی معتبر و معتمد ہیں	۳۵۸
۳۴۵	خود قرآن مجید نے تمام ازواج کی پاکدامنی کا اعلان فرمایا	۳۵۸
۳۴۶	حضور اکرم ﷺ نے سب سے پہلے حضرت سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا	۳۵۹
۳۴۷	اُتہات المؤمنین قرآن کریم کی روشنی میں	۳۵۹
۳۴۸	اُتہات المؤمنین حدیث نبوی کی روشنی میں	۳۶۲
۳۴۹	اُتہات المؤمنین اقوال علماء کی روشنی میں	۳۶۶

۳۶۸	خلاصہ کلام	۳۵۰
۳۶۸	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۵۱
۳۶۹	(۳۰) سیرت امیر معاویہ <small>رضی اللہ عنہ</small>	۳۵۲
۳۷۰	شان امیر معاویہ قرآن کریم کی روشنی میں	۳۵۳
۳۷۰	کوئی بھی صحابی فاسق یا فاجر نہیں، سارے صحابہ متقی پرہیزگار ہیں	۳۵۴
۳۷۰	سارے صحابہ کرام فسق سے مامون و محفوظ ہیں	۳۵۵
۳۷۰	قرآن کریم نے ان سب کے عادل، متقی اور پرہیزگار ہونے کی گواہی دی	۳۵۶
۳۷۳	شان امیر معاویہ حدیث نبوی کی روشنی میں	۳۵۷
۳۷۴	امیر معاویہ <small>رضی اللہ عنہ</small> اقوال علماء کی روشنی میں	۳۵۸
۳۷۶	خلاصہ کلام	۳۵۹
۳۷۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۶۰
۳۷۹	(۳۱) واقعہ کربلا	۳۶۱
۳۸۰	اہل کوفہ کے خطوط و وفود	۳۶۲
۳۸۴	واقعہ کربلا حدیث نبوی کی روشنی میں	۳۶۳
۳۸۶	واقعہ کربلا اقوال علماء کی روشنی میں	۳۶۴
۳۸۹	حدیث قسطنطنیہ اور یزید	۳۶۵
۳۹۲	خلاصہ کلام	۳۶۶
۳۹۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۶۷
۳۹۴	(۳۲) حیات شہداء	۳۶۸
۳۹۴	حیات شہداء قرآن کریم کی روشنی میں	۳۶۹
۳۹۴	حیات شہداء حدیث نبوی کی روشنی میں	۳۷۰
۳۹۶	حیات شہداء اقوال علماء کی روشنی میں	۳۷۱
۳۹۷	خلاصہ کلام	۳۷۲

۳۷۳	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے امام جلال الدین سیوطی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>
۳۹۷	کے رسالہ "أبواب السَّعادة في أسباب الشَّهادة" کا مطالعہ کیا جائے
۳۹۸	(۳۳) تصوّف
۳۹۸	حقیقی اسلام یہ ہے کہ قرآن و سنت کا اتباع کیا جائے
۳۹۸	اپنے ظاہر و باطن کی اصلاح کرنے والے کو صوفی کہا جاتا ہے
۳۹۸	شریعت حضور اقدس <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے اقوال ہیں
۳۷۸	طریقت حضور کے افعال، اور حقیقت حضور کے احوال، اور معرفت
۳۹۸	حضور کے علوم بے مثال کا نام ہے
۳۹۸	تصوّف کی تعریف
۳۹۹	حقیقت تصوّف قرآن مجید کی روشنی میں
۴۰۱	حقیقت تصوّف حدیث نبوی کی روشنی میں
۴۰۲	اللہ تعالیٰ کی عبادت یوں کریں، گویا ہم اسے دیکھ رہے ہیں
۴۰۳	حقیقت تصوّف اقوال علماء کی روشنی میں
۴۰۴	خلاصہ کلام
۴۰۵	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف
۴۰۷	(۳۴) کراماتِ اولیاء <small>رحمۃ اللہ علیہم</small>
۳۸۷	کسی ولی سے ظاہر ہونے والا وہ خلافِ عادت کام، جو عام لوگوں سے ممکن نہ
۴۰۷	ہو، کرامت کہلاتا ہے، بشرطیکہ وہ نبوت کا مدعی نہ ہو
۴۰۷	کراماتِ اولیاء حق ہیں، قرآن و حدیث سے ثابت ہیں
۴۰۷	کراماتِ اولیاء قرآن کریم کی روشنی میں
۴۰۸	کراماتِ اولیاء حدیث نبوی کی روشنی میں
۴۱۲	کراماتِ اولیاء اقوال علماء کی روشنی میں
۴۱۴	خلاصہ کلام

۴۱۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۹۳
۴۱۶	(۳۵) پیری مریدی	۳۹۴
۴۱۶	بیعت کے معنی پورے طور سے بکنا ہے	۳۹۵
۴۱۶	بیعت (پیری مریدی) قرآن کریم کی روشنی میں	۳۹۶
۴۱۸	بیعت (پیری مریدی) حدیث نبوی کی روشنی میں	۳۹۷
۴۲۰	بیعت (پیری مریدی) اقوال علماء کی روشنی میں	۳۹۸
۴۲۲	پیروشی کی شرائط	۳۹۹
۴۲۴	بیعت کی دو قسمیں ہیں	۴۰۰
۴۲۴	اول: بیعت برکت کہ صرف تبرک کے لیے داخل سلسلہ ہو جانا	۴۰۱
۴۲۵	دوم: بیعت ارادت کہ اپنے ارادہ و اختیار سے یکسر باہر ہو	۴۰۲
۴۲۶	مراقبہ تصوّر شیخ	۴۰۳
۴۲۷	خلاصہ کلام	۴۰۴
۴۲۷	ایک اصلاحی پہلو	۴۰۵
۴۲۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۰۶
۴۲۹	(۳۶) عرس بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہ	۴۰۷
۴۲۹	عرس کے لغوی معنی شادمانی و خوشی کے ہیں	۴۰۸
۴۲۹	بزرگان دین کی تاریخ وفات کو عرس کہنے کی وجہ تسمیہ	۴۰۹
۴۱۰	عرس کی حقیقت صرف اس قدر ہے، کہ ہر سال تاریخ وفات پر قبور اولیاء کی زیارت کرتے ہیں، اور قرآن خوانی و صدقہ و خیرات کا ثواب صاحب مزار کو پہنچاتے ہیں	۴۱۰
۴۲۹	اصل عرس کا ثبوت حدیث پاک اور اقوال فقہاء میں موجود ہے	۴۱۱
۴۲۹	عرس بزرگان دین حدیث نبوی کی روشنی میں	۴۱۲
۴۳۰	عرس بزرگان دین اقوال علماء کی روشنی میں	۴۱۳

۴۱۴	خلاصہ کلام	۴۳۲
۴۱۵	ایک اصلاحی پہلو	۴۳۲
۴۱۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۳۳
۴۱۷	(۳۷) ایصالِ ثواب	۴۳۵
۴۱۸	مُجہور علمائے اسلام کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے، کہ زندوں کے نیک اعمال کا اجر و ثواب اُن کے مرحومین کو بھی ملتا ہے	۴۳۵
۴۱۹	ایصالِ ثواب کے لیے قرآن مجید، یادِ رود و سلام، یا کلمہ طیبہ، یا کسی بھی نیک عمل کا ثواب دوسرے کو پہنچانا جائز ہے	۴۳۵
۴۲۰	ایصالِ ثواب قرآن کریم کی روشنی میں	۴۳۵
۴۲۱	ایصالِ ثواب حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۴۳۶
۴۲۲	ایصالِ ثواب اقوالِ علماء کی روشنی میں	۴۳۷
۴۲۳	خلاصہ کلام	۴۳۸
۴۲۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۳۹
۴۲۵	(۳۸) مزاراتِ اولیاء پر گنبد	۴۴۰
۴۲۶	عائتہ المسلمین کی قبروں کو پختہ بنانا، یا ان پر قبۃ (گنبد) وغیرہ تعمیر کرنا، بے فائدہ ہے	۴۴۰
۴۲۷	اگر عوام مؤمنین کی قبریں پختہ بن چکی ہوں تو انہیں گرانہ بھی منع ہے	۴۴۰
۴۲۸	مزاراتِ اولیاء کے گنبد قرآن کریم کی روشنی میں	۴۴۱
۴۲۹	مزاراتِ اولیاء کے گنبد حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۴۴۲
۴۳۰	مزاراتِ اولیاء کے گنبد اقوالِ علماء کی روشنی میں	۴۴۲
۴۳۱	خلاصہ کلام	۴۴۲
۴۳۲	ایک اصلاحی پہلو	۴۴۳
۴۳۳	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۴۴
۴۳۴	(۳۹) زیارتِ قبور و مزارات	۴۴۵

۴۴۵	زُہد و تقویٰ اور یادِ آخرت کے لیے زیارتِ قبور ایک بہترین عمل ہے	۴۳۵
۴۴۵	زیارتِ قبور و مزارات حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۴۳۶
۴۴۶	زیارتِ قبور موت کی یاد دلاتی ہے	۴۳۷
۴۴۶	زیارتِ قبور آخرت کی یاد دلاتی ہے	۴۳۸
۴۴۷	زیارتِ قبور ایک نیک عمل ہے	۴۳۹
۴۴۹	زیارتِ قبور باعثِ عبرت ہے	۴۴۰
۴۵۰	زیارتِ قبور سنتِ نبوی ہے	۴۴۱
۴۵۰	حضورِ اکرم ﷺ کی دو ۲۰ سنٹیں	۴۴۲
۴۵۱	زیارتِ قبور و مزارات اقوالِ علماء کی روشنی میں	۴۴۳
۴۵۲	چند قباحتیں	۴۴۴
۴۵۵	خلاصہ کلام	۴۴۵
۴۵۵	ایک اصلاحی پہلو	۴۴۶
۴۵۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۴۷
۴۵۷	(۴۰) زیارتِ روضہ رسول ﷺ	۴۴۸
۴۵۸	حاضری سرکارِ اعظم ﷺ	۴۴۹
۴۶۰	حدیث: «الْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءُ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ» کا محدثین کے ہاں مقام	۴۵۰
	علمائے کرام اور محدثینِ عظام کا حدیث «الْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءُ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ» سے نتیجہ اخذ کرنا	۴۵۱
۴۶۱	ابن تیمیہ کی سوء ادبی	۴۵۲
۴۶۲	حدیث لا تشدُّ الرِّحال کی شرح	۴۵۳
۴۶۵	حدیث پاک میں مستثنیٰ منہ کی شرح	۴۵۴
۴۶۶	زیارتِ روضہ رسول قرآن کریم کی روشنی میں	۴۵۵
۴۷۰	زیارتِ روضہ رسول حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۴۵۶

۴۵۷	زیارتِ روضہ رسول اقوالِ علماء کی روشنی میں	۴۷۱
۴۵۸	خلاصہ کلام	۴۷۳
۴۵۹	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۷۴
۴۶۰	(۴۱) اذانِ قبر	۴۷۵
۴۶۱	مسلمان میت کو قبر میں دفن کر کے اذان دینا، اہل سنت و جماعت کے	
	نزدیک امرِ مستحب و جائز ہے	۴۷۵
۴۶۲	اذانِ قبر حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۴۷۵
۴۶۳	اذان ذکرِ الہی ہے، اور ذکرِ الہی عذاب کو دور کرتا ہے	۴۷۶
۴۶۴	اذانِ قبر اقوالِ علماء کی روشنی میں	۴۷۶
۴۶۵	خلاصہ کلام	۴۷۷
۴۶۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے امام اہل سنت امام احمد رضا	
	رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ "ایذان الأجر فی أذان القبر" کا مطالعہ کیا جائے	۴۷۷
۴۶۷	(۴۲) جنازہ کے آگے کلمہ شریف اور درود و سلام پڑھنا	۴۷۸
۴۶۸	جنازے کے ساتھ اونچی آواز سے کلمہ شریف پڑھنے سے کہیں منع نہیں کیا گیا	۴۷۸
۴۶۹	دنیا کی فضول باتوں سے ذکرِ الہی بہتر ہے	۴۷۸
۴۷۰	جنازہ کے آگے کلمہ شریف اور درود و سلام پڑھنا قرآنِ کریم کی روشنی میں	۴۷۹
۴۷۱	جنازہ کے آگے کلمہ شریف اور درود و سلام پڑھنا حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۴۷۹
۴۷۲	جنازہ کے آگے کلمہ شریف اور درود و سلام پڑھنا اقوالِ علماء کی روشنی میں	۴۸۰
۴۷۳	خلاصہ کلام	۴۸۱
۴۷۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۸۲
۴۷۵	(۴۳) کفن وغیرہ پر کلمہ طیبہ لکھنا، قبر میں عہد نامہ رکھنا	۴۸۳
۴۷۶	کتابتِ کفن اور عہد نامہ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۴۸۳

۴۷۷	کتابتِ کفن اور عہد نامہ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۴۸۴
۴۷۸	خلاصہ کلام	۴۸۵
۴۷۹	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے امام اہل سنت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ	
	کے رسالہ "الحرف الحسن فی الکتابۃ علی الکفن" کا مطالعہ کیا جائے	۴۸۵
۴۸۰	(۴۴) اولیاء اللہ کے نام پر جانور پالنا - قبروں پر پھول ڈالنا	۴۸۶
۴۸۱	ہر مؤمن کی قبر پر پھول ڈالنا جائز ہے	۴۸۶
۴۸۲	پھول جب تک تروتازہ رہیں گے، تسبیح و ذکر کرتے رہیں گے، اور اس تسبیح	
	و ذکر کے سبب صاحبِ قبر کے عذاب میں تخفیف ہوگی	۴۸۶
۴۸۳	قبروں پر پھول ڈالنا حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۴۸۶
۴۸۴	قبروں پر پھول ڈالنا اقوالِ علماء کی روشنی میں	۴۸۷
۴۸۵	خلاصہ کلام	۴۸۷
۴۸۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۸۸
۴۸۷	(۴۵) ہاتھ پیر چومنا اور تبرکات کی تعظیم	۴۸۹
۴۸۸	بزرگوں کے ہاتھ پاؤں چومنا، ان کے تبرکات بال و لباس وغیرہ کو بوسہ	
	دینا، ان کی تعظیم کرنا مستحب عمل ہے	۴۸۹
۴۸۹	یہ عمل احادیث اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بھی ثابت ہے	۴۸۹
۴۹۰	بزرگوں کے ہاتھ پیر چومنا اور تبرکات کی تعظیم قرآن کریم کی روشنی میں	۴۸۹
۴۹۱	بزرگوں کی استعمالی اشیاء سے برکت لینا جائز، بلکہ باعثِ فلاح و کامیابی	
	و شفا یابی بھی ہے	۴۹۱
۴۹۲	بزرگوں کے ہاتھ پیر چومنا اور تبرکات کی تعظیم حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۴۹۱

۴۹۳	بزرگوں کے ہاتھ پیرچھو منا اور تبرکات کی تعظیم اقوالِ علماء کی روشنی میں	۴۹۴
۴۹۴	خلاصہ کلام	۴۹۵
۴۹۵	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۹۶
۴۹۶	(۴۶) عبدالنبی یا عبدالرسول لقب رکھنا	۴۹۷
۴۹۷	عبدالنبی، عبدالرسول، عبدالمصطفیٰ وغیرہ لقب رکھنا جائز ہے	۴۹۸
۴۹۸	اپنے آپ کو حضور اکرم ﷺ کا بندہ و غلام کہنا بھی جائز ہے	۴۹۹
۴۹۹	عبدالنبی یا عبدالرسول لقب قرآن کریم کی روشنی میں	۵۰۰
۵۰۰	کافر اگرچہ اللہ عزوجل کا بندہ تو ہے، مگر رسول اللہ ﷺ کا بندہ و غلام نہیں	۵۰۱
۵۰۱	عبدالنبی یا عبدالرسول لقب آثارِ صحابہ کی روشنی میں	۵۰۲
۵۰۲	عبدالنبی یا عبدالرسول لقب اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۰۳
۵۰۳	چند علمائے کرام کے اسمائے گرامی جن کے نام عبدالنبی ہیں	۵۰۴
۵۰۴	خلاصہ کلام	۵۰۵
۵۰۵	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۰۶
۵۰۶	(۴۷) دعا بعد نماز جنازہ	۵۰۷
۵۰۷	دعا کے لیے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پاک ﷺ نے کسی وقت کی	۵۰۸
۵۰۸	قید و پابندی نہیں لگائی	۵۰۹
۵۰۹	دعا بعد نماز جنازہ قرآن کریم کی روشنی میں	۵۱۰
۵۱۰	دعا بعد نماز جنازہ حدیث نبوی کی روشنی میں	۵۱۱
۵۱۱	خلاصہ کلام	
۵۱۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	

۵۰۳	(۴۸) اذان و اقامت سے پہلے اور بعد صلاۃ و سلام پڑھنا	۵۱۲
۵۰۳	اذان و اقامت سے پہلے درود و سلام پڑھنا مستحب ہے	۵۱۳
۵۰۳	دُرود و سلام قرآنِ کریم کی روشنی میں	۵۱۴
۵۰۳	دُرود و سلام حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۱۵
۵۰۴	دُرود و سلام اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۱۶
۵۰۵	خلاصہ کلام	۵۱۷
۵۰۵	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۱۸
۵۰۷	(۴۹) اقامتِ نماز میں کب کھڑے ہونا چاہیے	۵۱۹
۵۰۷	اقامتِ نماز میں کھڑے ہونا حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۲۰
۵۰۸	اقامتِ نماز میں کھڑے ہونا اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۲۱
۵۰۹	خلاصہ کلام	۵۲۲
۵۰۹	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۲۳
۵۱۰	(۵۰) تکبیرِ تحریمہ میں کانوں تک ہاتھ اٹھانا	۵۲۴
۵۱۰	تکبیرِ تحریمہ میں دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھانا سنت ہے	۵۲۵
۵۱۰	تکبیرِ تحریمہ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۲۶
۵۱۱	تکبیرِ تحریمہ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۲۷
۵۱۱	خلاصہ کلام	۵۲۸
۵۱۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَہُ اللہُ عَلَیْہِ کی	۵۲۹
۵۱۱	کتاب "جاء الحق" کا مطالعہ کیا جائے	۵۳۰
۵۱۲	(۵۱) نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا	۵۳۰

۵۱۲	نماز میں قیام کی حالت میں مرد کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا سنت ہے	۵۳۱
۵۱۲	ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۳۲
۵۱۳	ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۳۳
۵۱۳	خلاصہ کلام	۵۳۴
۵۱۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۳۵
۵۱۵	(۵۲) نماز میں بسم اللہ آہستہ پڑھنا	۵۳۶
۵۱۵	نماز میں بسم اللہ آہستہ پڑھنا حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۳۷
۵۱۵	نماز میں بسم اللہ آہستہ پڑھنا اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۳۸
۵۱۶	خلاصہ کلام	۵۳۹
	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے مفتی احمد یار خان نعیمی رازی کی	۵۴۰
۵۱۶	کتاب "جاء الحق" کا مطالعہ کیا جائے	
۵۱۷	(۵۳) قراءتِ خَلْفِ الْإِمَام	۵۴۱
۵۱۷	نماز میں امام کے پیچھے مقتدی فاتحہ یا قرآن مجید کی کوئی سورت یا آیت نہ پڑھے	۵۴۲
۵۱۷	قراءتِ خَلْفِ الْإِمَام قرآن کریم کی روشنی میں	۵۴۳
۵۱۷	قراءتِ خَلْفِ الْإِمَام حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۴۴
۵۱۹	قراءتِ خَلْفِ الْإِمَام اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۴۵
۵۲۰	خلاصہ کلام	۵۴۶
۵۲۰	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۴۷
۵۲۱	(۵۴) نماز میں آمین آہستہ کہنا	۵۴۸
۵۲۱	نماز میں آمین آہستہ کہنا حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۴۹

۵۲۲	نماز میں آمین آہستہ کہنا اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۵۰
۵۲۳	خلاصہ کلام	۵۵۱
	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے بحر العلوم حضرت علامہ	۵۵۲
	عبد المتان اعظمی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کے رسالہ "مسئلہ آمین کتاب و سنت کی روشنی	
۵۲۳	میں" کا مطالعہ کیا جائے	
۵۲۴	(۵۵) رفعِ یدین کے احکام	۵۵۳
۵۲۵	نماز میں رفعِ یدین کے احکام حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۵۴
۵۲۶	نماز میں رفعِ یدین کے احکام اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۵۵
۵۲۷	خلاصہ کلام	۵۵۶
۵۲۸	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۵۷
۵۲۹	(۵۶) تین ۳ رکعت و تراویح ہے	۵۵۸
۵۲۹	تین ۳ رکعات و تراویح حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۵۹
۵۳۲	تین ۳ رکعات و تراویح اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۶۰
۵۳۳	خلاصہ کلام	۵۶۱
۵۳۳	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۶۲
۵۳۴	(۵۷) جماعت ہوتے ہوئے سنتِ فجر کا حکم	۵۶۳
۵۳۴	فجر کے فرض سے پہلے دو رکعت سنت، تمام سنتوں میں سب سے زیادہ مؤکد ہے	۵۶۴
۵۳۴	فجر کی دو رکعت سنت، دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، ان سب سے بہتر ہے	۵۶۵
۵۳۴	فجر کی دو سنت پڑھا کرو! چاہے تمہیں گھوڑے ہی کیوں نہ روند ڈالیں	۵۶۶
۵۳۵	سنتِ فجر حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۶۷

۵۳۶	سنتِ فجر اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۶۸
۵۳۶	خلاصہ کلام	۵۶۹
۵۳۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۷۰
۵۳۸	(۵۸) ذکرِ بالجر	۵۷۱
۵۳۸	دینِ اسلام کے احکام و تعلیمات اعتدال پر مبنی ہیں	۵۷۲
۵۳۸	ذکرِ بالجر قرآنِ کریم کی روشنی میں	۵۷۳
۵۳۹	ذکرِ بالجر حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۷۴
۵۴۰	فرض نماز کے بعد ذکرِ بالجر	۵۷۵
۵۴۱	ذکرُ اللہ سے منع کرنے والے قرآنِ کریم کی روشنی میں	۵۷۶
۵۴۱	ذکرِ الہی اطمینانِ قلب کا ذریعہ ہے	۵۷۷
۵۴۱	ذکرِ بالجر اقوالِ صحابہ کی روشنی میں	۵۷۸
۵۴۲	خلاصہ کلام	۵۷۹
۵۴۳	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۸۰
۵۴۴	(۵۹) قنوتِ نازلہ	۵۸۱
۵۴۴	قنوت کے معنی اطاعت، خشوع اور دعا کے ہیں، اور نازلہ کا معنی ہے	۵۸۲
	شدید مصیبت	
۵۴۴	حنفیہ کے نزدیک احادیثِ صحیحہ کی روشنی میں قنوتِ نازلہ صرف نمازِ فجر میں ہے	۵۸۳
۵۴۴	قنوتِ نازلہ مصائبِ و آلام میں مبتلاء ہونے پر، اُن کے دفع کے لیے پڑھنا جائز ہے	۵۸۴
۵۴۴	قنوتِ نازلہ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۸۵
۵۴۵	قنوتِ نازلہ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۸۶

۵۸۷	خلاصہ کلام	۵۴۶
۵۸۸	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۴۶
۵۸۹	(۶۰) بدعت اور اس کی اقسام	۵۴۷
۵۹۰	بدعتِ حسنہ کی اقسام	۵۴۸
۵۹۱	بدعتِ سیئہ کی اقسام	۵۴۸
۵۹۲	بدعتِ حسنہ قرآن کریم کی روشنی میں	۵۴۹
۵۹۳	بدعتِ حسنہ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۵۰
۵۹۴	بدعتِ حسنہ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۵۱
۵۹۵	خلاصہ کلام	۵۵۲
۵۹۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۵۴
۵۹۷	(۶۱) بد مذہب امام کے پیچھے نماز کا حکم	۵۵۵
۵۹۸	بد مذہب امام کے پیچھے نماز حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۵۵۵
۵۹۹	بد مذہب امام کے پیچھے نماز اقوالِ علماء کی روشنی میں	۵۵۶
۶۰۰	خلاصہ کلام	۵۵۸
۶۰۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے امام اہل سنت امام احمد رضا	
	علیہ الرحمۃ کے رسالہ "النہی الاکید عن الصلاۃ وراء عدی	
	التقلید" کا مطالعہ کیا جائے	۵۵۸
۶۰۲	(۶۲) ذکر اسم شریف "محمد" ﷺ پر انگوٹھے چومنا	۵۵۹
۶۰۳	حضور پر نور شفیع یوم النشور صاحبِ لولاک ﷺ کا نام پاک سنتِ وقت،	
	انگوٹھے یا شہادت کی انگلیوں کو چوم کر، آنکھوں سے لگانا جائز و مستحب عمل ہے	۵۵۹
۶۰۴	انگوٹھے یا شہادت کی انگلیوں کو چوم کر، آنکھوں سے لگانا سنتِ صدیقی ہے	۵۵۹
۶۰۵	خلاصہ کلام	۵۶۱

۵۶۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۰۶
۵۶۲	(۶۳) نمازِ جنازہ میں سورۃ فاتحہ	۶۰۷
۵۶۲	حنفیہ کے نزدیک نمازِ جنازہ میں تلاوتِ قرآن مطلقاً خلافِ سنت ہے	۶۰۸
	نمازِ جنازہ میں الحمد شریف یا کوئی دوسری سورت، ثنائے الہی یا دُعا کی نیت سے پڑھ سکتا ہے	۶۰۹
۵۶۲	نمازِ جنازہ میں سورۃ فاتحہ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۶۱۰
۵۶۳	نمازِ جنازہ میں سورۃ فاتحہ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۶۱۱
۵۶۴	خلاصہ کلام	۶۱۲
۵۶۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۱۳
۵۶۵	(۶۴) تقلید کا بیان	۶۱۴
۵۶۵	تقلید کے لغوی معنی گلے میں ہار یا کوئی چیز ڈالنا، یا کسی کی پیروی کرنے کے ہیں	۶۱۵
۵۶۵	احکام کی قسمیں	۶۱۶
۵۶۵	احکامِ عقلیہ: عقلی احکام میں تقلید جائز نہیں	۶۱۷
۵۶۵	احکامِ شرعیہ اور اس کی قسمیں	۶۱۸
۵۶۶	تقلیدِ شخصی اور غیر شخصی کی تعریف	۶۱۹
۵۶۶	تقلیدِ قرآن کریم کی روشنی میں	۶۲۰
۵۶۷	تقلیدِ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۶۲۱
۵۶۸	تقلیدِ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۶۲۲
۵۶۸	چار مذاہب میں سے کسی ایک کی پیروی کیوں ضروری ہے؟	۶۲۳
۵۷۱	خلاصہ کلام	۶۲۴
۵۷۴	شرائطِ مجتہد و اجتہاد	۶۲۵
۵۸۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۲۶
۵۸۲	(۶۵) غائبانہ نمازِ جنازہ	۶۲۷

۵۸۲	نماز جنازہ دراصل مرنے والے مسلمان کے لیے دعائے مغفرت ہے	۶۲۸
۵۸۲	مذہبِ حنفی میں غائبانہ نماز جنازہ جائز نہیں	۶۲۹
۵۸۲	غائبانہ نماز جنازہ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۶۳۰
۵۸۴	غائبانہ نماز جنازہ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۶۳۱
۵۸۵	خلاصہ کلام	۶۳۲
۵۸۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۳۳
۵۸۷	(۶۶) ایک وقت میں دو نمازیں جمع کرنا منع ہے	۶۳۴
۵۸۷	سفر وغیرہ کسی عذر کے سبب دو نمازیں ایک وقت میں جمع کرنا جائز نہیں	۶۳۵
۵۸۸	جمعِ ضوری	۶۳۶
۵۸۸	جمعِ حقیقی	۶۳۷
۵۸۹	جمعِ تاخیر	۶۳۸
۵۸۹	جمعِ تقدیم	۶۳۹
۵۸۹	تمام نمازیں اپنے اپنے وقت پر ادا کرنا قرآن کریم کی روشنی میں	۶۴۰
۵۹۰	تمام نمازیں اپنے اپنے وقت پر ادا کرنا حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۶۴۱
۵۹۳	دو نمازیں جمع کرنا حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۶۴۲
۵۹۴	دو نمازیں جمع کرنا اقوالِ علماء کی روشنی میں	۶۴۳
۵۹۵	خلاصہ کلام	۶۴۴
	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے امام اہل سنت امام احمد رضا	۶۴۵
	رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ "حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین"	
۵۹۶	کا مطالعہ کیا جائے	
۵۹۷	(۶۷) نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا	۶۴۶
۵۹۷	فرض نمازوں کے بعد اجتماعی طور پر دعا فرض و لازم نہیں، مگر جائز و مستحب ہے	۶۴۷
۵۹۷	نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۶۴۸

۵۹۸	نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا اقوال علماء کی روشنی میں	۶۴۹
۵۹۹	خلاصہ کلام	۶۵۰
۵۹۹	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۵۱
۶۰۰	(۶۸) وعظ و بیان کی بابت شرعی اصلاحات	۶۵۲
۶۰۰	وعظ و بیان کی بابت شرعی اصلاحات قرآن کریم کی روشنی میں	۶۵۳
۶۰۴	وعظ و بیان کی بابت شرعی اصلاحات حدیث نبوی کی روشنی میں	۶۵۴
۶۰۶	وعظ و بیان کی بابت شرعی اصلاحات اقوال علماء کی روشنی میں	۶۵۵
۶۰۸	خلاصہ کلام	۶۵۶
۶۰۸	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے حجۃ الاسلام امام محمد غزالی علیہ الرحمۃ کے رسالہ "الأدب فی الدین" کا مطالعہ کیا جائے	۶۵۷
۶۰۹	(۶۹) صلح کلّیت	۶۵۸
۶۰۹	صلح کلّی کی تعریف	۶۵۹
۶۰۹	صلح کلّیت کا مفہوم قرآن کریم کی روشنی میں	۶۶۰
۶۱۲	صلح کلّیت حدیث نبوی کی روشنی میں	۶۶۱
۶۱۵	صلح کلّیت اقوال علماء کی روشنی میں	۶۶۲
۶۱۶	خلاصہ کلام	۶۶۳
۶۱۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۶۴
۶۱۷	(۷۰) تعویذ و دم دُرود کی شرعی حیثیت	۶۶۵
۶۱۷	جو تعویذ سے منع ہیں، اس سے مراد وہ تعویذات ہیں، جو ناجائز و شیطانی و کفریہ کلمات پر مشتمل ہوں	۶۶۶
۶۱۷	تعویذ و دم دُرود قرآن کریم کی روشنی میں	۶۶۷
۶۱۸	تعویذ و دم دُرود حدیث نبوی کی روشنی میں	۶۶۸
۶۲۲	تعویذ و دم دُرود اقوال علماء کی روشنی میں	۶۶۹

۶۲۳	خلاصہ کلام	۶۷۰
	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے مفتی محمد عبداللہ نعیمی صاحب	۶۷۱
۶۲۳	عِلّٰی الخیر کے رسالہ "تعویذ کا شرعی حکم" کا مطالعہ کیا جائے	
۶۲۴	(۷۱) حیلۃ اسقاط	۶۷۲
۶۲۴	اسقاط کے لغوی معنی ہیں گرا دینا	۶۷۳
	اسقاط کے اصطلاحی معنی یہ ہیں، کہ میّت کے ذمہ جو احکام شرعیہ رہ گئے	۶۷۴
۶۲۴	ہوں، انہیں اس کے ذمہ سے فدیہ کی ادائیگی کے ذریعے دُور کرنا	
۶۲۴	حیلۃ اسقاط قرآن کریم کی روشنی میں	۶۷۵
۶۲۴	حیلۃ اسقاط حدیث نبوی کی روشنی میں	۶۷۶
۶۲۵	حیلۃ اسقاط اقوال علماء کی روشنی میں	۶۷۷
۶۲۶	طریقہ اسقاط آسان الفاظ میں	۶۷۸
۶۲۷	خلاصہ کلام	۶۷۹
۶۲۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۸۰
۶۲۹	(۷۲) بیس ۲۰ رکعات نماز تراویح	۶۸۱
۶۲۹	تراویح بیس ۲۰ رکعات پڑھنا سنت ہے	۶۸۲
۶۲۹	بیس ۲۰ رکعات نماز تراویح حدیث نبوی کی روشنی میں	۶۸۳
۶۳۰	بیس ۲۰ رکعات نماز تراویح اقوال علماء کی روشنی میں	۶۸۴
۶۳۱	خلاصہ کلام	۶۸۵
۶۳۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۸۶
۶۳۲	(۷۳) عورتوں کی نماز	۶۸۷
	خواتین کی نماز کا طریقہ مردوں کی نماز سے جُدا ہونا، احادیث اور آثارِ صحابہ	۶۸۸
۶۳۲	و تابعین رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے	
۶۳۲	خواتین کی نماز سر اور بال چھپائے بغیر ادا نہیں ہوتی	۶۸۹

۶۳۳	خواتین کی نماز حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۶۹۰
۶۳۳	عورت کا ننگے سر نماز ادا کرنا	۶۹۱
۶۳۳	عورت تکبیر تحریمہ میں اپنے ہاتھ سینہ (چھاتی) تک اٹھائے	۶۹۲
۶۳۴	عورت زمین سے مل کر سجدہ کرے	۶۹۳
۶۳۶	خواتین کی نماز اقوالِ علماء کی روشنی میں	۶۹۴
۶۳۸	خلاصہ کلام	۶۹۵
۶۳۸	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۹۶
۶۳۹	(۷۴) عورت کی امامت کا حکم	۶۹۷
	خاتون کا دیگر خواتین کی امامت کرانا، چاہے پنجگانہ نمازیں ہوں، یا جمعہ ہو،	۶۹۸
	یا عیدین ہوں، چاہے نمازِ تراویح ہو، یا نفل کی جماعت ہو، سب مکروہ	
۶۳۹	تحریمی اور گناہ ہے	
۶۳۹	عورت کی امامت حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۶۹۹
۶۳۹	ائمہ مالکیہ کا حدیثِ ابی بکرہ سے استدلال	۷۰۰
۶۴۰	ائمہ شافعیہ کا حدیثِ ابی بکرہ سے استدلال	۷۰۱
۶۴۲	عورت کی امامت اقوالِ علماء کی روشنی میں	۷۰۲
۶۴۴	خلاصہ کلام	۷۰۳
	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے مفتی محمد خان صاحب کی تالیف	۷۰۴
۶۴۵	"عورت کی امامت کا مسئلہ" کا مطالعہ کیا جائے	
۶۴۶	(۷۵) حنفی مسلک میں سجدہ سہو کا طریقہ	۷۰۵
۶۴۶	لغت میں سہو کے معنی ہیں: کچھ بھول جانا، یا غفلت	۷۰۶
۶۴۶	سجدہ سہو کی تعریف	۷۰۷
۶۴۶	سجدہ سہو کا طریقہ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۷۰۸
۶۴۹	سجدہ سہو کا طریقہ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۷۰۹

۶۵۰	خلاصہ کلام	۷۱۰
۶۵۱	(۷۶) طلاقِ ثلاثہ	۷۱۱
۶۵۲	طلاقِ ثلاثہ قرآن کریم کی روشنی میں	۷۱۲
۶۵۳	طلاقِ ثلاثہ حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۷۱۳
۶۵۵	طلاقِ ثلاثہ اقوالِ علماء کی روشنی میں	۷۱۴
۶۵۹	خلاصہ کلام	۷۱۵
۶۵۹	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۷۱۶
۶۶۰	(۷۷) اسلام میں کوئی دن اور مہینہ منحوس نہیں	۷۱۷
۶۶۰	ماہ و سال رات و دن اور وقت ہر ایک کا خالق اللہ تعالیٰ ہے	۷۱۸
	نجومی لوگوں کی ایسی باتیں جن میں ستاروں کی تاثیرات بتائی جاتی ہیں، سب	۷۱۹
۶۶۰	خلافِ شریعتِ اسلام ہے	
۶۶۱	نحوست و بدشگونی قرآن کریم کی روشنی میں	۷۲۰
۶۶۲	نحوست و بدشگونی حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۷۲۱
۶۶۳	نحوست و بدشگونی اقوالِ علماء کی روشنی میں	۷۲۲
۶۶۴	خلاصہ کلام	۷۲۳
	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ	۷۲۴
۶۶۴	کی کتاب "ما ثبت من السنۃ فی أيام السنۃ" کا مطالعہ کیا جائے	
۶۶۵	(۷۸) شاعری اور اسلام	۷۲۵
۶۶۵	شعر کی تعریف	۷۲۶
۶۶۵	شعر و شاعری قرآن کریم کی روشنی میں	۷۲۷
۶۶۶	شعر و شاعری حدیثِ نبوی کی روشنی میں	۷۲۸
۶۶۸	شعر و شاعری اقوالِ علماء کی روشنی میں	۷۲۹

۶۶۹	۷۳۰	خلاصہ کلام
۶۶۹	۷۳۱	ایک اصلاحی پہلو
	۷۳۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے ڈاکٹر محمد عبدالرحمن آہل کی
۶۶۹		کتاب "الشعر فی ضوء الشریعة الاسلامیة" کا مطالعہ کیا جائے



لِتَحْفِيزِ النَّبِيِّ وَالطَّبَائِعَةِ وَلَا يَشْرَ

إصدارات دار أهل السنة

من محققات المفتي محمد أسلم رضا الشيواني الميمني رحمته الله

١. شرح عقود رسم المفتي: للإمام ابن عابدين الشامي (ت ١٢٥٢هـ)، محققة، طبعت **أولاً** من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ / ٢٠١٥م. و**ثالثاً** ١٤٣٩هـ / ٢٠١٨م. و**ثانياً** من "دار الصالح" القاهرة، ١٤٣٨هـ / ٢٠١٧م.
٢. أجلى الإعلام أن الفتوى مطلقاً على قول الإمام: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت **أولاً** من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ / ٢٠١٥م. و**ثالثاً** ١٤٣٩هـ / ٢٠١٨م. و**ثانياً** من "دار الصالح" القاهرة، ١٤٣٨هـ / ٢٠١٧م.
٣. الفضل الموهبي في معنى إذا صحّ الحديث فهو مذهبي: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت **أولاً** من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ / ٢٠١٥م. و**ثالثاً** ١٤٣٩هـ / ٢٠١٨م. و**ثانياً** من "دار الصالح" القاهرة، ١٤٣٨هـ / ٢٠١٧م.
٤. جدّ الممتار على ردّ المحتار: للإمام أحمد رضا (ت ١٣٤٠هـ) (سبع مجلدات) محققة، طبعت من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٤هـ / ٢٠١٣م.
٥. حياة الإمام أحمد رضا: للمفتي محمد أسلم رضا الميمني، وهي رسالة مختصرة في سيرة الإمام من حيث صلته مع العلماء العرب، محققة، طبعت من "الإدارة لتحقيق الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٧هـ / ٢٠٠٦م.

٦. تحسين الوصول إلى مصطلح حديث الرسول ﷺ: للمفتي محمد أسلم رضا الميمني، محققة (بالأوردية)، طبعت **أولاً** من "مكتبة بركات المدينة" كراتشي ١٤٢٧هـ / ٢٠٠٦م. **وثانياً** من "دار أهل السنة" كراتشي ١٤٣٧هـ / ٢٠١٦م.
٧. تحسين الوصول إلى مصطلح حديث الرسول ﷺ: له، (بالعربية) طبعت محققة **أولاً** من "دار أهل السنة" كراتشي ١٤٢٨هـ / ٢٠٠٧م. **وثالثاً** ١٤٣٧هـ / ٢٠١٦م. **وثانياً** معدلة من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ / ٢٠١٥م.
٨. إقامة القيامة على طاعن القيام لنبي تهامة (بالأوردية): للإمام أحمد رضا ١٤٢٧هـ / ٢٠٠٦م.
٩. حُسام الحرمين على منح الكفر والمين: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت من "مؤسسة الرضا" لاهور ١٤٢٧هـ / ٢٠٠٦م.
١٠. جلي الصوت لنهي الدعوة أمم الموت (بالأوردية): للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، ١٤٢٨هـ / ٢٠٠٧م.
١١. مقدمة الجامع الرضوي في اعتبار الحديث الضعيف: للملك العلماء المحدث المفتي ظفر الدين البهاري، طبعت محققة، **أولاً** من "دار أهل السنة" كراتشي ١٤٢٨هـ / ٢٠٠٧م. **وثانياً** معدلة من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ / ٢٠١٥م.

١٢. "معارف رضا" المجلة السنوية العربية ١٤٢٩هـ / ٢٠٠٨م (العدد السادس)، طبعت من "الإدارة لتحقيق الإمام أحمد رضا" كراتشي.
١٣. راد القحط والوباء بدعوة الجيران ومؤاساة الفقراء: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، محققة، مترجمة بالعربية، طبعت من "الإدارة لتحقيق الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٩هـ / ٢٠٠٨م.
١٤. أعجب الإمداد في مكفّرات حقوق العباد: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، محققة، مترجمة بالعربية، طبعت من "الإدارة لتحقيق الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٩هـ / ٢٠٠٨م.
١٥. صفائح اللّجين في كون تصافح بكفّي اليدين: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، محققة، مترجمة بالعربية، طبعت من "الإدارة لتحقيق الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٩هـ / ٢٠٠٨م.
١٦. أنوار المنان في توحيد القرآن: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، المترجم إلى الأوردية: مفتي الديار الهندية سابقاً الشيخ اختر رضا خان الأزهرى، محققة، ١٤٢٩هـ / ٢٠٠٨م.
١٧. إذاقة الأثام لمناهي عمل المولد والقيام (بالأوردية): للعلامة المفتي نقي علي خان (ت ١٢٩٧هـ)، طبعت محققة **أولاً** ١٤٢٩هـ / ٢٠٠٨م. و**ثانياً** من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٧هـ / ٢٠١٦م.

١٨. أصول الرّشاد لقمع مباني الفساد (ضوابط لمعرفة البدع والمنكرات) **(بالأوردية):** للعلامة المفتي نقي علي خان (ت ١٢٩٧هـ)، محققة ١٤٣٠هـ/٢٠٠٩م. **وثانياً (بالعربية)** من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٦هـ/٢٠١٥م.
١٩. قوارع القهار على المجسّمة الفجّار: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، المترجم إلى العربية: مفتي الديار الهندية الشيخ اختر رضا خان الأزهري، محققة، طبعت من "دار المقطم" القاهرة ١٤٣٢هـ/٢٠١١م.
٢٠. المعتقد المنتقد: للإمام فضل الرسول القادري البدائيوني (ت ١٢٨٩هـ) مع حاشية قيّمة مسّاة: المعتمد المستند بناء نجاة الأبد: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محقق، طبع **أولاً** من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٧هـ/٢٠١٦م. **وثانياً** من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٨م.
٢١. قواعد أصوليّة لفهم الآيات القرآنيّة والأحاديث النبويّة (ضوابط لمعرفة البدع والمنكرات) **(بالعربية):** للمفتي محمد أسلم رضا الميمني، محققة، طبعت **أولاً** من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٧هـ/٢٠١٦م. **وثانياً** من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٩م.

٢٢. قواعد أصولية لفهم الآيات القرآنية والأحاديث النبوية (ضوابط لمعرفة البدع والمنكرات) (بالأوردية): له، محققة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٩م.
٢٣. العطايا النبوية في الفتاوى الرضوية: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، الطبعة الأولى، محققة (٢٢ مجلدًا بالأوردية)، ١٤٣٨هـ/٢٠١٧م.
٢٤. نظم العقائد النسفية، (النظم العربي): المفتي الشيخ إبراهيم علي الحمدو العمر الحلبي، طبع **أولاً** من "دار الصالح" القاهرة ١٤٣٨هـ/٢٠١٧م. **وثانياً** من "دار أهل السنة" كراتشي ١٤٣٩هـ/٢٠١٨م.
٢٥. نظم العقائد النسفية (النظم الأوردو): للشيخ محمد سلمان الفريدي المصباحي الهندي، طبع من "دار أهل السنة" كراتشي ١٤٣٩هـ/٢٠١٨م.
٢٦. كنز الإيمان في ترجمة القرآن: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، مع تفسير خزائن العرفان: لصدر الأفاضل السيد محمد نعيم الدين المرادآبادي (ت ١٣٦٧هـ) من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٩هـ/٢٠١٨م.
٢٧. الإجازات المتينة لعلماء بكّة والمدينة: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٨م.

٢٨. الظفر لقول زُفر: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٨م.
٢٩. شئام العنبر في أدب النداء أمام المنبر: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٨م.
٣٠. صيقل الرّين عن أحكام مجاورة الحرمين: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٨م.
٣١. الجبل الثانوي على كلية التهانوي: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٨م.
٣٢. كفل الفقيه الفاهم في أحكام قرطاس الدراهم: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٨م.
٣٣. هادي الأضحية بالشاء الهندية: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٨م.
٣٤. الصافية الموحية لحكم جلد الأضحية: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محققة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/٢٠١٨م.

٣٥. الكشفُ شافيا حكم فونوجرافيا: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)

مُحَقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ / ٢٠١٨م.

٣٦. الزُّلال الأنقى من بحر سبقة الأتقى: للإمام أحمد رضا خان

(ت ١٣٤٠هـ) مُحَقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة،

١٤٤٠هـ / ٢٠١٨م.

٣٧. "القول النجیح لإحقاق الحقِّ الصَّريح" مع حاشية "السعي المشكور في

إبداء الحقِّ المهجور": للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) مُحَقَّقة، طبعت

من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ / ٢٠١٨م.

٣٨. إنباء الحي أن كلامه المصون تبيانٌ لكلِّ شيء (مجلَّدان): للإمام أحمد

رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) مُحَقَّق، طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة،

١٤٤٠هـ / ٢٠١٨م.

٣٩. الدَّولة المكيَّة بالمادَّة الغيبيَّة: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، مُحَقَّق،

طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ / ٢٠١٨م.

٤٠. الأمن والعلى لناعتي المصطفى بدافع البلاء (مترجم بالعربية): للإمام

أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، مُحَقَّق، طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة،

١٤٤٠هـ / ٢٠١٩م.

٤١. اسلامي عقائد ومسائل (اردو): للمفتي محمد أسلم رضا الميمني، مُحَقَّق، طبع

من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ / ٢٠١٩م.

سيصدر بعون الله تعالى من دار أهل السنة

١. منير العين في حكم تقبيل الإبهامين (مترجم إلى العربية): للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، محقق.
٢. تحقيقات إمام علم وفن: للعلامة الشيخ خواجه مظفر حسين الرضوي (بالأوردية)، محققة.
٣. مجموعة تعليقات الإمام أحمد رضا على الكتب المتداولة: للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ)، محققة.
٤. عقائد وكلام (اردو): للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محقق.
٥. تلخيص فتاوى رضوية (اردو): للإمام أحمد رضا خان (ت ١٣٤٠هـ) محقق (ست مجلدات).